سید محمد جعفری

اصل نام سید محمد جعفری ہے۔ اس نام سے مشہور بھی ہیں۔ 1905ء میں پیدا ہوئے۔ جائے پیدائش لاہور ہے۔ والد کا نام سید محمد علی جعفری تھا۔

سید محمد جعفری کی تعلیم و تربیت پھوپھی زاد بھائی سید محمد عبداللہ رضوی کے زیر سایہ ہوئی۔ یہ خود ہی شعبہ تعلیم و تدریس سے وابستہ تھے۔ ان کا شمار بھی اپنے وقت کے اعلیٰ تعلیم یافتہ صاحب کردار اساتذہ میں تھا۔

جعفری نے ابتدا میں عربی، فارسی اور انگریزی کی تعلیم حاصل کی۔ 1922ء میں میٹرک کا امتحان امتیازی نمبروں کے ساتھ پاس کیا۔ پھر ریاضی، کیمیا اور طبیعات کا ہندی مضامین کے ساتھ بی ایس سی آنرز کی ڈگری لی۔ اس کے بعد آرٹس کی طرف متوجہ ہوئے اور فارسی میں ایم اے کرنے کے بعد انگریزی ادبیات میں ایم اے کی سند لی۔

سید محمد جعفری کو تصویر کشی، خطاطی اور مصوری سے بھی دل چسپی تھی۔ انہوں نے اس فن میں بھی مہارت حاصل کی۔ کالج آف آرٹس میں داخلہ لیا اور عبدالرحمٰن چغتائی اور فیروزالدین جیسے ماہرین فن سے کسب ہنر کیا۔

محکمہ اطلاعات کے اہم منصب پر فائز رہے۔ محکمہ کی طرف سے تہران بھی گئے۔ 1966ء میں سبکدوش ہوئے۔ 7/جنوری 1976ء کو سید محمد جعفری کا انتقال ہوا۔

'شوخیٔ تحریر' سید محمد جعفری کی مزاحیہ شاعری کا مجموعہ ہے۔ جعفری کی زبان میں چٹخار اور چاشنی بھی۔ عروض و وزن اور الفاظ و تراکیب پر بھی پورے اترتے ہیں۔

کھڑا ڈنر

کھڑا ڈنر ہے غریب الدیار کھاتے ہیں — بنے ہوئے شتر بے مہار کھاتے ہیں
اور اپنی میز پر ہوکر سوار کھاتے ہیں — کچھ ایسی شان سے جیسے ادھار کھاتے ہیں
شکمِ غریب کی یوں فرسٹ ایڈ ہوتی ہے
ڈنر کے سائے میں فوجی پریڈ ہوتی ہے

کھڑے ہیں میز کنارے جو ایک پلیٹ لیے — انہی نے کوفتے اپنے لیے لپیٹ لیے
اِدھر اُدھر کے جو کھانے تھے سب سمیٹ لیے — کھڑا تھا پیچھے سو میں رہ گیا پلیٹ لیے
یہ میز ہوگئی خالی اب اور کیا ہوگا
'پلاؤ کھائیں گے احباب فاتحہ ہوگا'

تھی ایک مرغ کی ٹانگ اور رقیب لے بھاگا — مرا نصیب بھی جاگا پہ دیر میں جاگا
کباب اٹھایا تو اس میں لپٹ گیا دھاگا — ڈنر یہ کیا کہ نہ پیچھا ہے جس کا نے آگا
یہ کیا خبر تھی میں آیا تھا جب ڈنر کھانے
'حقیقتوں کو سنبھالے ہوئے ہیں افسانے'

حقیقتوں کا نہ کہنا زمانہ سازی ہے — یہ شخص دیکھنے میں بڑا نمازی ہے
یہی اڑائے گا مرغی جو موٹی تازی ہے — ڈنر یہ کیا ہے یہ گھوڑ دوڑ کی سی بازی ہے
لگائی بھوک میں مہمیز جس نے پار ہوا
نہیں تو میری طرح سے ڈنر میں خوار ہوا

وہ ایک میز خواتین گرد صف آرا — لبوں سے ان کے رواں گفتگو کا فوارہ
میں ایک گوشے میں سہما کھڑا ہوں بیچارہ — کہ یہ نہیں تو اٹھاؤں میں نان کا پارہ
اسیرِ حلقۂ خوباں جو مرغ و ماہی ہیں
تو ہم شہیدِ ستم ہائے کم نگاہی ہیں

SOLUTIONS PATNA

لفظ و معنی

ڈنر	۔	رات کا کھانا
شترِ بے مہار	۔	بے لگام اونٹ
شکم	۔	پیٹ
رقیب	۔	دشمن
نان	۔	روٹی
ستم	۔	ظلم
مہمیز	۔	آگے بڑھانا، حرکت دینا

آپ نے پڑھا

- اس نظم میں شاعر نے اپنے مخصوص مزاحیہ انداز سے کھانا کھانے کی اس جدید وضع کو مزاح کا نشانہ بنایا ہے جسے انگریزی میں بوفے ڈنر کہا جاتا ہے۔ یہ طریقہ طعام مغرب کی تہذیب سے مستعار ہے اور حقیقت ہے کہ یہ ہماری مشرقی تہذیب کے لئے نامناسب ہے۔ لیکن عالمی سطح پر جس طرح مغربی تہذیب و معاشرت کے اثرات عام ہوتے جا رہے ہیں اس کی لہر کھانے کی وضع اور اس کے طریقے پر پڑ چکی ہے۔ چنانچہ آج بوفے ڈنر کا طریقہ بھی ہمارے یہاں عام ہو چکا ہے۔ شاعر اس وضع کو اچھا نہیں سمجھتے۔ انہوں نے 'کھڑا ڈنر' کے عنوان سے نظم لکھ کر اس کا مذاق اڑایا ہے۔ پانچ بندوں کی اس نظم میں انہوں نے بوفے ڈنر میں منہمک شرکاء کی مختلف تصویریں پیش کی ہیں۔

معروضی سوالات

1. سید محمد جعفری کی سنہ پیدائش کیا ہے؟

(الف) 1905 (ب) 1904 (ج) 1906 (د) 1902

2. سید محمد جعفر کے والد کا نام کیا تھا؟

(الف) مرزا جعفری (ب) سید محمد علی جعفری (ج) سید غضنفر جعفری (د) سید محمد رمضان علی

3. سید محمد جعفری کہاں پیدا ہوئے؟

(الف) حیدرآباد (ب) لاہور (ج) دلی (د) علی گڑھ

4. سید محمد جعفری کے مجموعے کا نام کیا ہے؟

(الف) شوق تحریر (ب) نامہ تحریر (ج) شوخی تحریر (د) پیام تحریر

5. درج ذیل شعرا میں مزاح کے شاعر کون ہیں؟

(الف) رمز عظیم آبادی (ب) دلاور فگار (ج) بیکل اتساہی (د) زبیر رضوی

مختصر سوالات

1. اس نظم کا تعلق کس صنف شاعری سے ہے؟
2. زیر نصاب نظم میں شاعر نے کھانے کے کس طریقہ کار کی طنز کا نشانہ بنایا ہے؟
3. اردو کے پانچ مزاحیہ شاعروں کے نام بتایئے۔
4. سید محمد جعفری کا مختصر تعارف پیش کیجیے۔

تفصیلی سوالات

1. سید محمد جعفری کی مزاحیہ شاعری پر دس جملے لکھیے۔
2. اردو کی مزاحیہ وطنزیہ شاعری سے متعلق آپ جو جانتے ہیں لکھیے۔
3. اسم معرفہ اور اسم نکرہ کی تعریف کیجیے اور مثالیں دیجیے۔

آیئے، کچھ کریں

1. اردو کے کسی ایک مزاحیہ شاعر کے پانچ اشعار لکھیے۔
2. اردو کے دو مزاحیہ شعری مجموعوں کے نام لکھیے۔